

ہسپتال میں

طیب اور مریض کے ساتھ



مُحَمَّدِیُّ شَاعِرَتِ بَرائے دارالسلام محفوظ ہیں



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الزیاض 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-403432 1 00966 فیکس: 4021659-4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الزیاض ● اٹلیا۔ فون: 4614483 00966 فیکس: 4644945 ● الملز فون: 4735220 00966 فیکس: 4735221
● سویدی فون: 4286641 00966 ● سوئےل فون/فیکس: 2860422 00966

جہدہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270 مدینہ منورہ فون: 8234446, 8230038 00966 فیکس: 8151121 04

الخبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551 3 00966 فیکس مشیل فون/فیکس: 2207055 7 00966

بنیخ البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 تقسیم (بریدہ) فون: 0503417156 فیکس: 3696124 6 00966

امریکہ ● نیویارک فون: 5925 001 718 001 713 722 0419: موٹن ● کینیڈا ● نسیر الدین الخطاب فون: 4186619 001 416

لندن ● دارالسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ فون: 77252246 20 0044 20 85394885-0044 20 0044 0121 7739309: دارمک انٹرنیشنل

متحدہ عرب امارات ● شارجہ فون: 5632623 6 00971 فیکس: 5632624 5632624 00971 فون: 52928 01 480 0033 فیکس: 52997 01 480 0033

اٹلیا ● دارالسلام انڈیا فون: 45566249 44 0091 44 45566249: مومباہل 0091 98841 12041: اسلامک بکس انٹرنیشنل فون: 4180 22 2373 0091

● نئی دہلی ڈسٹری بیوٹرز فون: 4892 40 2451 0091 40 2451 0091 98493 30850: ایم ایل این بک مارکٹ پرائیویٹ لمیٹڈ فون: 42157847 44 0091

سری لنکا ● دارالکتاب فون: 358712 115 0094 ● دارالایمان ٹرسٹ فون: 2669197 114 0094

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوزوم

لاہور 36- نوربال، کیرئیر سٹاپ، لاہور فون: 00 4 32 24, 372 400 34, 373 42 0092 فیکس: 042 373 540 72

● غزنی سروسز، آروڈ بازار، لاہور فون: 042 371 200 54 0092 فیکس: 042 373 207 03

● ۷ بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان 2: (گراؤنڈ فور) ڈیفنس، لاہور فون: 042 356 926 10 0092

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن ہال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی: کراچی فون: 0092 21 343 939 36 0092 فیکس: 0092 21 343 939 37

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 0092 51 22 815 13

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

ہسپتال میں

طیب اور مریض کے ساتھ



اہل ایمان آلام و مصائب پر صبر کیسے کیا کرتے تھے
مریض طیب اور علاج معالجے سے متعلق دینی احکامات

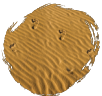


دکٲور محمد عبء الرحمن العربنی

ترجمہ: حافظ قرسن



اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

- 8 _____ عرض ناشر 
- 11 _____ سوئڈن سے 
- 15 _____ ہم نے اسے صابر پایا 
- 19 _____ عروہ بن زبیر رَضِیَ اللہُ 
- 22 _____ بیماری کے دو سبب ہوتے ہیں 
- 28 _____ اللہ نے قسمت میں جو لکھ دیا ہے، اس پر راضی ہو جائیے 
- 35 _____ جزا کی حلاوت 
- 41 _____ مریض کی عیادت 
- 43 _____ ننھا احمد 
- 45 _____ بلندی درجات 
- 47 _____ بہادر 
- 54 _____ فکر مندی 

57 _____ گونگا خالد اور اس کا زندہ دل ماموں



62 _____ مرد طبیب اور مریضہ



63 _____ چند لمحے طبیب کی صحبت میں



63 _____ امانت داری اور مریضوں کی پردہ پوشی

64 _____ ذاتی مفاد کی خاطر عہدے کا غلط استعمال

66 _____ امانت داری کا ایک اور پہلو

68 _____ عاجزی، انکسار اور نرمی

68 _____ مرض اور علاج معالجہ سے متعلق احکام شریعت کا ادراک

68 _____ جھوٹی گواہی

69 _____ مریض کے سامنے دوسرے طبیبوں پر تنقید نہ کیجیے

70 _____ بستر مرگ پر



72 _____ طبیب اور دعوت و تبلیغ



75 _____ طبیب اور بھلائی کی کنجیاں



77 _____ طبیب کے ہاتھ میں بھلائی کی کنجیاں

78 _____ مریض کی نماز



80 _____ مریض نماز کیسے پڑھے؟

83

مریض اور روزہ



87

مریض کے رفیق کے لیے چند باتیں



88

• فوجی ہسپتال میں

99

بیمار پرسی کے آداب



102

آپریشن سے پہلے



104

غنیمت بے مشقت

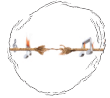


105

• مریض کے لیے افضل ترین ذکر

106

مریض اور گناہ



110

مریضوں کی بھی کئی قسمیں ہیں



114

چھوٹا سادانہ اور بس!



118

عیادت مریض کے مسنون آداب



118

• عیادت مریض کی فضیلت

118

• مسنون آداب اور دعائیں

عرض ناشر

ڈاکٹر محمد بن عبدالرحمن عریفی ایک مخلص داعی الی اللہ ہیں۔ اعلیٰ تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال ہیں۔ تحریر و تقریر پر یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر بڑا فضل فرمایا۔ وہ سعودی عرب میں پیدا ہوئے۔ ان کا نسب تعلق سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے خانوادے بنو مخزوم سے ہے جو قبیلہ قریش کی ایک شاخ ہے۔ انھوں نے امام عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ، ڈاکٹر عبداللہ الجبرین، الشیخ عبداللہ قعود اور الشیخ عبدالرحمن بن ناصر البراک جیسے اجل علمائے دین سے قرآن اور حدیث کے علوم پڑھے۔ سعودی جامعات سے ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ یوں وہ اپنی ذات میں ایک انجمن ہیں۔ وہ جید عالم ہیں۔ کلام الہی کے حافظ اور نہایت خوش لحن قاری ہیں۔ ادیب ہیں۔ خطیب ہیں۔ زمانے اور زندگی کی رفتار، رویوں اور رجحانات کے مبصر ہیں۔ دکھی لوگوں کا درد ٹٹولتے ہیں۔ ان کے مسائل معلوم کرتے ہیں اور قرآن و سنت کی روشنی میں ہر مسئلے کا حل، ہر پریشانی کا علاج اور ہر درد کی دوا پیش کر دیتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی زیر نظر کتاب پچیس داستانوں پر مشتمل ہے۔ یہ بڑے پکے اور سچے حقائق کی آئینہ دار ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ واقعات سناتے سناتے قرآن کریم

کی آیتوں اور حدیثوں کے بحل حوالے دیے ہیں۔ یوں انھوں نے قاری کے ایمان کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ ”سوئڈن سے“..... کے زیر عنوان پہلے ہی واقعہ میں انھوں نے بڑا اہم سبق دیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ یورپ میں لا علاج مریضوں کو ایسی Pain Killer دوا دی جاتی ہے جس میں زہر ہوتا ہے اور یہ زہر مریض کی اکھڑی ہوئی ناہموار زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ انھوں نے مریضوں کو اس قسم کی زہریلی دوا سے دور رکھنے کی نصیحت کی ہے اور بتایا ہے کہ بیماری درحقیقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے نویدِ رحمت ہے۔ بیماری سے مومن کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور مریض کی عاجزی اور تسبیح و تہلیل قبول فرما کر اللہ تعالیٰ اُسے جنت عطا کرنے کا فیصلہ کر دیتا ہے۔

”جزا کی حلاوت“ کے زیر عنوان ایک عالم دین ابو قلابہ کا رونگٹے کھڑے کر دینے والا واقعہ سنایا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ ہمارے اسلافِ کرام ایمان اور استقامت کے کوہِ گراں تھے۔ ابو قلابہ کے عزیز واقارب فوت ہو گئے۔ عام لوگ ان کی بیماری سے خائف تھے۔ کوئی ان کے قریب نہیں پھٹکتا تھا۔ انھیں بستی سے نکال کر صحرا کے ایک خیمے میں منتقل کر دیا گیا۔ وہ نابینا تھے۔ دونوں ہاتھ کٹے ہوئے تھے۔ شدید بیمار تھے۔ ریکیزار پر پڑے رہتے۔ اتنی بے بسی، پسپائی اور تنہائی کے عالم میں بھی ان کی زبان اپنے رب کے ذکر سے تر رہتی تھی۔ ان کا ایک کم سن بیٹا تھا۔ یہی وہ واحد فرد تھا جو ان کے لیے کھانے پینے کا انتظام کرتا تھا۔ ایک دن صحرائی ٹیلے پر اسے درندوں نے پھاڑ کھایا۔ زندگی کے آخری سہارے اور جان و دل سے عزیز بیٹے کے بارے میں یہ لرزہ خیز خبر سن کر بھی ابو قلابہ کے صبر جمیل میں کوئی لغزش نہیں آئی۔ انھوں نے کلمہ طیبہ

پڑھ کر آخری ہچکی لی اور اللہ کو پیارے ہو گئے۔

کتاب کے باقی واقعات بھی ایسے ہی روشن اسباق اور ایمان افروز نصیحتوں سے مزین ہیں۔ یہ کتاب ہر فرد کو پڑھنی چاہیے۔ محترم خواتین اور معالجین کے لیے اس میں رہنمائی کے بڑے اہم سبق چمک رہے ہیں۔ بالخصوص مایوس، نیم جان اور شکستہ دل مریضوں کے لیے یہ کتاب اُمید، آرام، مغفرت اور جنت کی بشارت ہے۔

اردو میں اس کتاب کا ترجمہ جناب حافظ قمر حسن نے کیا ہے۔ ترجمہ بڑا دلکش اور پاکیزہ ہے۔ حسب معمول یہ کتاب بھی دارالسلام لاہور کے مدیر عزیزِ حافظ عبدالعظیم اسد کی نگرانی میں تیار ہوئی ہے۔ پروف خوانی شعبہ فقہ و متفرقات کے انچارج حافظ محمد ندیم اور مولانا عبدالرحمن نے کی ہے۔ اس کے فنی مراحل ڈیزائننگ میں آرٹ ڈائریکٹر زاہد سلیم چوہدری اور معاونین محمد نعیم اور ہارون الرشید نے اسے خوب سے خوب تر بنانے میں بھرپور محنت کی ہے۔ ابو مصعب اور ان کے رفقاء نے کامپوزنگ کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

خادم کتاب و سنت

عبدالملک مجاہد

میٹنگ ڈائریکٹر دارالسلام الریاض، لاہور

اگست 2010ء



سوئیڈن سے

ایک روز میرے ٹیلی فون کی گھنٹی بجی..... سوئیڈن سے فون تھا۔
 ”السلام علیکم..... کیا مولانا محمد ہیں؟“
 ”وعلیکم السلام..... جی ہاں۔ بول رہا ہوں۔“

”مولانا! میں ایک ڈاکٹر ہوں اور سوئیڈن کے شہر مالمو میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہوں۔ یہاں میں پانچ سال سے ایک ہسپتال میں پریکٹس کر رہا ہوں۔ ہسپتال میں جب بھی کوئی لا علاج مریض آتا ہے، ڈاکٹر اسے خوراک کی بوتل لگا دیتے ہیں، جس میں مبینہ طور پر دوائے درد (Pain killer) کے ساتھ ساتھ زہر ہلاہل (Poison) بھی شامل ہوتا ہے۔ مریض زیادہ سے زیادہ دو یا تین دن زندہ رہ کر وفات پا جاتا ہے۔ ورثا اسے لے جاتے اور یہی سمجھتے ہیں کہ وہ طبعی موت مرا ہے جبکہ درحقیقت اسے قتل کیا گیا ہوتا ہے۔ آج جب میں ایمرجنسی وارڈ میں تھا، ہسپتال میں ایک مسلمان مریض آیا جو دراصل پاکستانی تھا۔ وہ بھی ایک خطرناک اور لا علاج مرض میں مبتلا تھا۔ ڈاکٹروں نے ابھی ابھی اسے لا علاج مریضوں کے وارڈ میں داخل کر کے زہر لگا دیا ہے۔ مولانا! اب مجھ پر کیا لازم ہے؟ کیا میں مریض کے لواحقین کو بتا دوں؟“





وہ مجھے فرداً فرداً ان مریضوں کے متعلق بتانے اور ان کی داستانِ غم سنانے لگا جو اس طریقے سے قتل کیے گئے تھے۔ وہ بڑا جذباتی اور پرجوش تھا۔ اس نے کئی واقعات بیان کیے۔ ادھر مجھے میری سوچیں بہت دور لے گئیں۔ میں غور کرنے لگا کہ ان لوگوں کے نزدیک زندگی کے کیا معنی ہیں۔ خوبصورت عورت اور بستر۔ اور جب آدمی بیماری کی وجہ سے دادِ عیش دینے کے قابل نہیں رہتا تو وہ سمجھ جاتے ہیں کہ اب اسے زندہ رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بات بھی درست ہے کہ وہ کیوں زندہ رہے۔ ہاں وہ کیوں زندہ رہے؟

دراصل وہ نہیں جانتے کہ مریض کی زندگی، اگرچہ وہ صاحبِ فراش ہی ہو، کتنی قیمتی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بیماری کی وجہ سے اس کے درجات بلند کرتا ہے۔ ہر تسبیح (سُبْحَانَ اللہ) صدقہ ہے۔ ہر تحمید (الْحَمْدُ لِلّٰہ) صدقہ ہے۔ ہر تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللہ) صدقہ ہے۔ مسلمان کو ہر دکھ درد کا بدلہ دیا جاتا ہے۔ اسے کاٹا بھی چھتا ہے تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو بیماری کے راستے جنت میں داخل ہو گئے۔ آزمائشِ مومن کے ساتھ رہتی ہے، یہاں تک کہ اس کے اعمال نامے میں کوئی